ہیپاٹائٹس سی

ایک قابلِ علاج مرض ہے۔

ہیپاٹائٹس سی کے مریضوں کے علاج میں
استعمال ہونے والی دواؤں کے بارے میں
ضروری اور بنیادی معلومات

یہ معلومات Sofiget (Sofosbuvir)، Unipeg، Ribazole
بنانے والے ادارے گیٹز فارما نے مریضوں کی رہنمائی اور صحت عامہ کی بہتری کیلئے فراہم کی ہیں

Sofiget/O1/2016

Full prescribing information is available on request:
Getz Pharma (Pvt.) Limited, 29-30/27, K. I. A., Karachi, Pakistan.
www.getzpharma.com

Getz pharma

جگر کی جسم میں اہمیت

جگر جسم کا اہم عضو ہے جو پسلیوں کے نیچے دائیں جانب بالائی حصے میں واقع ہے۔اس کا وزن 1400-1600 گرام ہے۔ یہ بہت نازک عضو ہے اور اس میں خون کی بہت سی مقدار موجود رہتی ہے۔اس کے خلیات چھوٹے چھوٹے دائروں کی صورت میں ہوتے ہیں جن کے درمیان سے نظامِ ہضم سے آنے والے خون کی گردش جاری رہتی ہے اور جگر میں خون کے فاسد اور زہریلے مادے کی صفائی کا بندوبست ہوتا ہے۔ان دائروں کے درمیان خون کی نالیاں ہوتی ہیں اور سبز رنگ کا مادہ یعنی بائل کے اخراج کے لئے نالیوں کا نظام بھی ہوتا ہے۔ یہ مادہ بائل بڑی نالی کے ذریعے پتے میں اور وہیں سے آنتوں میں ایک اور نالی کے ذریعے داخل ہوتا ہے۔اور چکنائی کے ہضم ہونے میں مدد دیتا ہے۔

جگر مندرجہ ذیل کام کرتا ہے

- خون سے زہریلے مادوں کی صفائی۔
- مختلف اقسام کے لحمیات (پروٹین) مثلاً البیومن اور خون کو جمانے والے مادے بنانا۔
- اہم اجزاء کو ذخیرہ کرنا۔
- بائل کے ذریعے ہاضمے میں مدد دینا۔
- آنتوں کے ذریعے فاسد مادوں کا اخراج۔

وائرس

وائرس ایک چھوٹا جاندار جرثومہ ہے جو جسم میں داخل ہو کر مختلف اعضاء کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ اور مختلف طرح کی بیماریاں پھیلا سکتا ہے۔ یہ صرف الیکٹرونک مائیکرواسکوپ سے ہی دیکھا جا سکتا ہے۔

جگر پر اثر انداز ہونے والے وائرس اور جگر کی سوزش

جگر پر اثر انداز ہونے والے وائرس جگر کو خراب کرنے کی سب سے بڑی اہم وجہ ہیں اور یہ کئی اقسام کے ہوتے ہیں۔ وہ وائرس جو بنیادی طور پر جگر کو تباہ کرتے ہیں ان کو ہم سوزش جگر کے وائرس کہتے ہے۔ یہ ایک مخصوص گروپ ہے۔

اس کی کئی وجوہات ہیں۔مختلف وائرس جگر میں سوزش پیدا کر سکتے ہیں۔ جو وائرس جگر پر اثر انداز ہوتے ہیں ان کے نام انگریزی حروف تہجی کے مطابق رکھے گئے ہیں۔ان کے نام اے۔بی۔ سی۔ڈی۔ای۔(A, B, C, D, E) وغیرہ ہیں۔جبکہ ہیپاٹائٹس اے(A) اور ای(E) قلیل المیعاد ہیپاٹائٹس (Acute Hepatitis) کا باعث بنتے ہیں۔جبکہ ہیپاٹائٹس بی(B) اور سی(C) قلیل المیعاد(Acute Hepatitis) بھی ہوتے ہیں مگر چند لوگوں میں طویل المیعاد ہیپاٹائٹس (Chronic Hepatitis) کا باعث بن سکتے ہیں۔جو رفتہ رفتہ جگر سکڑنے کا باعث بنتا ہے۔جگر کا سکڑ جانا سرہوسس (Liver Cirrhosis) کہلاتا ہے۔سرہوسس کا یہ عمل 15 سے 20 سال پر محیط ہوتا ہے۔

ہیپاٹائٹس سی کا وائرس (HCV) کیا ہے؟

1989 میں جدید سائنسی طریقوں سے ہیپاٹائٹس سی (C) وائرس دریافت کیا گیا۔آج کل کے اعداد و شمار کے مطابق پوری دنیا میں پایا جانے والا یہ وائرس تقریباً 170 ملین افراد کے جسم میں موجود ہے۔

ہیپاٹائٹس سی وائرس (HCV) کے پھیلنے کی وجوہات کیا ہیں؟

جو مریض انتقالِ خون یا خون کے اجزاء کے حصول کے محتاج ہوتے ہیں وہ اس سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ باقی وہ لوگ جو استعمال شدہ سرنج سے اور مختلف قسم کے خون آلود آلات جن کو صحیح طریقے سے صاف نہیں کیا جاتا اس سے علاج کرواتے ہیں یا ٹیکے لگواتے ہیں اس وائرس کے مرض میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔اسی طرح وہ لوگ جنہیں گردوں کی خرابی کے باعث مسلسل اپنے خون کی صفائی (Dialysis) کی ضرورت ہوتی ہے وہ بھی اس سے متاثر ہو سکتے ہیں اور ان لوگوں میں بھی اس بیماری کا خطرہ بڑھ جاتا ہے جو غیر محفوظ آلات سے جراحی کرواتے ہیں۔حجامہ میں بھی استعمال ہونے والے غیر محفوظ آلات (Instruments) سے بھی وائرس کی منتقلی ہو سکتی ہے اور ہیپاٹائٹس (Hepatitis C) کے پھیلنے کا موجب بن سکتا ہے۔اس بات کا اطمینان کر لیں کہ حجامہ میں استعمال ہونے والے آلات (Instrument) کو مکمل طور پر Sterilize کیا گیا ہو۔جنسی بے راہ روی میں مبتلا، جسم گُندھوانے (Tattooing) جونکوں کے ذریعے خون نکلوانے والے لوگوں میں بھی اس کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ یہ وائرس ماں سے نوزائیدہ بچے کو، بچے کو دودھ پلانے یا صرف شریکِ حیات سے جنسی تعلقات رکھنے سے پھیلنے کا اندیشہ بہت کم ہوتا ہے۔غیر مستند دندان سازوں سے علاج اور اس کے استعمال میں جو آلات (Instrument) استعمال ہوتے ہیں جراثیم سے پاک نہ کیا گیا ہو وہ بھی اس بیماری کو پھیلانے کو موجب بن سکتے ہیں۔

کن لوگوں کو ہیپاٹائٹس سی کا ٹیسٹ کروانا چاہیے؟

- وہ لوگ جنہوں نے کبھی زندگی میں بغیر ٹیسٹ شدہ خون لگوایا ہو یا بیماری کی وجہ سے بار بار خون لگوانا پڑتا ہو۔اس کے علاوہ وہ لوگ جو گردے صاف کروانے ڈائیلاسس (Dialysis) کے عمل سے گزرتے ہوں۔ ایسے لوگوں کو بھی ٹیسٹ کروانا چاہیے جنہوں نے کسی عضو کی پیوند کاری (Transplant) کروائی ہو یعنی کہ دل، جگر، گردے وغیرہ احتیاط کے طور پر اُن لوگوں کو بھی ٹیسٹ کروانا چاہیے جو خون یا خون کے اجزاء پر کام کرتے ہوں۔(یعنی Lab Technician)
- اُن بچوں کا بھی ہیپاٹائٹس سی کا ٹیسٹ کروانا چاہیے جن کی مائیں ہیپاٹائٹس سی کے وائرس کا شکار ہوں۔لیکن یہ ٹیسٹ پیدائش کے ایک سال بعد کروانا چاہیے۔

ہیپاٹائٹس سی وائرس کی علامات اور نشانیاں کیا ہیں؟

دیر سے ظاہر ہونے والی علامات

- وزن کا ہلکا ہونا۔
- چہرے کا رنگ پیلا ہونا۔
- پیچیدگیوں کی صورت میں پیٹ میں پانی کا بھر جانا اور پھول جانا۔
- پاؤں اور تمام جسم میں سوجن۔
- خون کی قے ہونا۔
- ہتھیلی کا گرم ہونا، سرخ ہونا اور پسینے میں شرابور ہونا۔
- بے ہوشی طاری ہونا۔
- ہاتھوں پر کپکپی طاری ہونا۔
- سانس سے بو آنا۔
- نیند میں خلل۔
- کام میں کاہلی اور سستی، پنڈلیوں میں درد کا رہنا۔
- دانتوں سے خون آنا۔
- پیچیدگی کی صورت میں سیاہ رنگ کے پاخانے آنا۔
- پیچیدگی بڑھ جانے کی وجہ سے ناک کے اندرونی حصے سے خون بہنا۔

یہ سب علامات تمام مریضوں میں ظاہر نہیں ہوتیں۔ بین الاقوامی (WHO) اعداد و شمار کے مطابق اگر 100 لوگوں میں ہیپاٹائٹس سی وائرس موجود ہو تو تقریباً 15-20 سال بعد 30 فیصد لوگ جگر کے سکڑنے کے عمل یعنی سر ہوسس (Liver Cirrhosis) کا شکار ہوتے ہیں جب یہ علامات ظاہر ہوتی ہیں تو مرض تشویشناک صورت اختیار کر چکا ہوتا ہے۔ جب یہ وائرس جگر پر اثر انداز ہوتا ہے۔ تو بہت آہستہ آہستہ جگر کو خراب کرنا شروع کرتا ہے۔ جس کے نتیجے میں جگر کا ٹیسٹ کروایا جاتا ہے۔ جگر کے ٹیسٹ خراب آنے کی صورت میں مرض کی شدت کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ مریضوں کی نصف سے لے کر تین چوتھائی تعداد سال بہ سال اس مرض میں مبتلا ہو رہی ہے۔

جگر کا سکڑنا سر ہوسس (Liver Cirrhosis) کیا ہے؟

جگر میں اگر وائرس موجود رہے تو توڑ پھوڑ کا عمل شروع ہو جاتا ہے جس میں انسانی خون کے کچھ اہم خلیات سکڑنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس طرح جگر کے بنیادی خلیات جکڑے جاتے ہیں اور ان کے درمیان خون کا دورانیہ بھی کم ہو جاتا ہے۔ اس موقع پر جگر سکڑنا شروع ہو جاتا ہے۔ سکڑنے کے اس عمل کو سر ہوسس (Cirhosis) کا نام دیا گیا ہے اس حالت تک پہنچنے میں 15 سے 20 سال کا عرصہ درکار ہوتا ہے۔ اگر کسی موقع پر یہ عمل روک لیا جائے تو مزید خرابی کو روکا جا سکتا ہے۔ سر ہوسس (Cirrhosis) کے رونما ہونے کے بعد جگر اپنی اصلی حالت میں نہیں آ سکتا۔ لیکن اگر یہ عمل رک جائے تو طرز زندگی بہتر ہو سکتی ہے۔ اور اگر مزید احتیاط برتی جائے تو زندگی کو بہتر طریقے سے گزارا جا سکتا ہے۔

سر ہوسس (Cirrhosis) سے پیدا ہونے والی پیچیدگیاں

سر ہوسس (Cirrhosis) کے نتیجے میں معدے اور آنتوں کی رگیں پھول جاتی ہیں۔ کھانے کی نالی کا وہ حصہ جو معدے سے متصل ہوتا ہے۔ وہاں کی رگیں ایک گچھے کی صورت اختیار کر لیتی (Varicosity) ہیں اور کسی وقت بھی پھٹ سکتی ہیں جن سے اگر خون بہنا شروع ہو جائے تو ایک ہنگامی (Emergency) صورتحال پیدا ہو سکتی ہیں۔ آنتیں اور معدہ بھی متورم رہنے لگتے

ہیں۔ خون کی قے کے علاوہ سیاہ رنگ کے پاخانے بھی اسی امر کا مظہر ہوتے ہیں۔ معدے میں جلن کی شکایت بھی بڑھ جاتی ہے۔ اسی دوران جب جگر سکڑتا ہے تو تلی بڑھنی شروع ہو جاتی ہے، اس کی وجہ سے خون کے مختلف خلیے خصوصاً پلیٹلیٹس (Platelets) کی تعداد میں نمایاں کمی آجاتی ہے۔ علاوہ ازیں خون میں کمی کی شکایت شروع ہو جاتی ہے۔ تلی کے پھولنے کے ساتھ ساتھ پیٹ کے بائیں جانب اوپر والے حصے پر مسلسل دباؤ محسوس ہوتا رہتا ہے۔ جگر جب اپنا کام مناسب طور پر نہیں کر رہا ہو تو آنتوں میں بننے والے فاسد مادے (Nitrogen Gas) دماغ کا رخ کرتے ہیں۔ ان کا اظہار مختلف صورتوں میں ہوتا ہے۔ مسلسل غنودگی (Hepatic Encephalopathy) کی صورت بھی پیدا ہو سکتی ہے۔ حتیٰ کہ انسان بے ہوشی کی حالت میں جا سکتا ہے۔ اس سے بچنے کیلئے ضروری ہے کہ قبض نہ ہونے دیا جائے۔ علاوہ ازیں گوشت کا زیادہ مقدار میں استعمال بھی مضر صحت ثابت ہو سکتا ہے۔ کبھی کبھی ایسے اینٹی بائیوٹک بھی تجویز کئے جاتے ہیں جو آنتوں میں جذب نہیں ہوتے۔

یہ آنتوں کو مختلف اقسام کے بیکٹریا سے پاک رکھتے ہیں تا کہ ایسے بیکٹریا خوراک میں موجود پروٹین پر اثر انداز ہو کر فاسد مادے (Nitrogen Gas) پیدا نہ کر سکیں۔

اس لئے ضروری ہے کہ کسی مستند ڈاکٹر سے ادویات کے لئے رجوع کریں۔

اگر احتیاط نہ برتی جائے اور بروقت علاج نہ کروایا جائے تو یہ مرض جان لیوا بھی ثابت ہو سکتا ہے۔

ہیپاٹائٹس سی سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر

خون آلود اوزار سے، استعمال شدہ سرنجوں سے اور بغیر ٹیسٹ کئے ہوئے خون کی منتقلی سے ہمیشہ بچنا چاہیئے۔ عطائیوں سے علاج نہ کرایا جائے خصوصاً انجکشن، جونکوں کے استعمال، اکو پنکچر کے ذریعہ علاج یا حجامہ کے علاج سے بچا جائے۔

- خون آلود اشیاء سے بچیں۔
- حجام کے ہاں نئے بلیڈ پر اصرار کریں۔
- اکو پنکچر، جونکیں اور حجامہ کے غیر محفوظ آلات لگانے سے پرہیز کریں۔
- ختنے اور دیگر اقسام کی جراحی کے لئے حجام کے بجائے ایک مستند سرجن سے رجوع کریں۔
- جسم کے کسی حصے پر نام لکھوانے یا گندھوانے (Tattooing) سے اجتناب کریں۔
- ناک کان چھدوانے کے لئے نئی سوئی کا استعمال کرنے کے بعد ضائع کر دیں۔
- ڈینٹل سرجری میں استعمال شدہ سوئیوں سے علاج نہ کروائیں جب تک انہیں آدھے گھنٹے تک ۱۲۲ درجہ سینٹی گریڈ کی بھانپ سے صاف نہ کیا گیا ہو۔ یہ طریقہ کار اب (Autoclave) کی جدید مشینوں سے کیا جاتا ہے۔ جس سے سرجری میں استعمال ہونے والے آلات کو محفوظ بنایا جاتا ہے۔

میاں یا بیوی میں اگر کوئی ایک ہیپاٹائٹس بی (Hepatitis B) کا شکار ہے تو ازدواجی تعلقات میں احتیاط کے طور پر کنڈوم (Condom) استعمال کیا جائے تو بہتر ہے۔ اگر جنسی تعلقات

صرف شریکِ حیات تک محدود ہیں تو ہیپاٹائٹس سی (Hepatitis C) کے مریض کو احتیاط کی ضرورت نہیں کیونکہ اس طرح ہیپاٹائٹس سی (Hepatits C) کے پھیلنے کا اندیشہ بہت کم ہوتا ہے۔ البتہ اُن لوگوں کو احتیاط کی ضرورت ہے جن کے جنسی تعلقات ایک سے زیادہ لوگوں کے ساتھ ہیں۔ غیر ضروری انتقالِ خون سے اجتناب کریں اور ایمرجنسی کی صورت میں ہمیشہ ہیپاٹائٹس بی، سی سے پاک ٹیسٹ شدہ خون سے مریض کی جان بچائیں۔ اس وائرس سے متاثرہ افراد کے ساتھ تعلیم کے حصول، ایک گھر میں قیام اور برتنوں کے اشتراک سے یہ وائرس پانی اور خوراک کے ذریعے منتقل نہیں ہوتا۔

- صاف پانی اور گھر کا پکا تازہ کھانا کھائیں تا کہ ہیپاٹائٹس اے اور ای وائرس لگنے کا اندیشہ نہ ہو۔
- ہیپاٹائٹس بی کا ٹیسٹ نفی (Negative) ہو تو احتیاطی طور پر اس سے محفوظ رہنے کے لئے حفاظتی ٹیکے (Hepatitis B Vaccination) ضرور لگائیں۔

ہیپاٹائٹس سی وائرس کی تشخیص

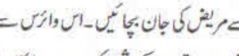

جن لوگوں میں ہیپاٹائٹس سی کا وائرس ہوتا ہے۔ اُن مریضوں میں عموماً جگر کے خامرے (LFT) یعنی (Liver Function Test) صحیح نہیں ہوتے۔ ان میں (ALT) عمومی طور پر زیادہ آتا ہے۔ اس کے بعد ELISA یا RIBA کرایا جاتا ہے۔ جس میں اگر (ANTI-HCV) (Positive) آجائے تو فوراً خون کے مزید معائنے سے مریض میں (HCV RNA) کو PCR مشین کے ذریعے چیک کیا جاتا ہے۔ وائرس کی مقدار اور اس کی اقسام مثلاً جینوٹائپ ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶ (Genotype 1, 2, 3, 4, 5, 6) کے بھی ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔ مرض کی صحیح تشخیص کے لئے بعض اوقات جگر کا چھوٹا سا ٹکڑا لیا جاتا ہے جسے (Liver Biopsy) کہتے ہیں پھر اس جگر کے ٹکڑے کو معائنے کے لئے بھیجا جاتا ہے۔ اس عمل سے جگر کی سوزش اور ناکارہ ہونے کا صحیح پتہ لگایا جا سکتا ہے۔

فائبرواسکین ہیپاٹائٹس سے جگر کو پہنچنے والے نقصان کے بارے میں جاننے کا جدید اور آسان طریقہ ہے جو مریضوں کو درد پہنچائے بغیر صرف ۱۰ منٹ سے بھی کم میں کر لیا جاتا ہے۔ جس سے جگر کی (Biopsy) کرنے کی ضرورت کو کافی حد تک کم کر دیا گیا ہے۔ فائبرواسکین کے ذریعے یہ جانچا جاتا ہے کہ ابھی جگر میں فائبروسس (Fibrosis) کا عمل شروع ہو چکا ہے اور اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ جگر سکڑ (سرہوسس Cirrhosis) چکا ہے باہر کے ممالک میں فائبرواسکین کو ان لوگوں میں جگر کی مجموعی صحت جانچنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جن میں ہیپاٹائٹس بی اور سی جیسی بیماریاں پائی جاتی ہیں۔ فائبرواسکین جگر کے شدید نقصان کو جاننے کے لئے بہترین اور آسان ٹیسٹ ہے۔ اس لئے یہ ہیپاٹائٹس سی (Hepatitis C) کے مریضوں کی فوراً تشخیص کرتا ہے جنہیں علاج کی ضرورت ہے۔

الٹراساؤنڈ (Ultrasound Scan) کے ذریعے بھی جگر کے خدوخال کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ ہے۔ اور اس سے تلی اور جگر کی نمایاں تبدیلیوں کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

ہیپاٹائٹس سی وائرس کا موثر علاج موجود ہے

ہیپاٹائٹس سی اور ٹیسٹ کی روشنی میں اگر جگر کو نقصان پہنچ رہا ہو تو معالج اس کے لئے چند دوائیں

تجویز کرتے ہیں۔ ہیپاٹائٹس سی وائرس کا علاج ٹیکے سے دی جانے والی دوا پیگی لیٹیڈ انٹرفیرون (Pegylated Interferon) اور اس کے ساتھ اینٹی وائرل دوا ریباوائرن (Ribavirin) جو کہ کیپسول اور گولیوں کی صورت میں ہیں تجویز کی جاتی ہے۔ یہ دوا چھ مہینے سے ایک سال تک دی جانی چاہئے۔ یہ دونوں دوائیں مل کر وائرس پر حاوی ہو جاتی ہیں اور یہ وائرس کی نشوونما کو روک دیتی ہیں اس طرح مریض کی صحت یابی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ مختلف صورتوں میں 80 سے 90 فیصد میں یہ علاج کامیاب ہوتا ہے۔

یہ نہایت موثر ترین طریقہ علاج ہے جسے آج کی دنیا میں مریضوں کی صحت یابی کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ اگر جگر سکڑ جائے تو اس کا علاج صرف جگر کی پیوند کاری (Liver Transplant) کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ مزید تفصیلات کیلئے اپنے مستند ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔

۲۰۱۳ میں جدید ترین تحقیق کے بعد (Sofosbuvir) کے نام سے ایک نئی دوا متعارف کروائی گئی۔ یہ دوا ہیپاٹائٹس سی (Hepatitis C) کے مریضوں کے لئے ایک خوش خبری کی صورت میں سامنے آئی جس سے اس مرض کا علاج اور بھی آسان ہو گیا ہے۔

ان تمام دواؤں کا استعمال آپ کی بیماری کی نوعیت کو دیکھ کر آپ کا معالج تجویز کریگا۔ لہٰذا یہ تینوں دوائیں اپنی جگہ پر بہت اہمیت کی حامل ہیں۔

جینوٹائپ

علاج کے دورانیہ کا تعین خون میں پائی جانے والی جینوٹائپ پر منحصر ہوتا ہے اور علاج کو کب تک جاری رکھنا ہے۔ آپ کا معالج انہی بنیادوں پر کرتا ہے۔ عمومی طور پر یہ طریقہ علاج چھ ماہ کا بھی ہو سکتا ہے اور ایک سال پر بھی محیط ہو سکتا ہے۔

خوش قسمتی سے پاکستان میں پائی جانے والی جینوٹائپ 2 اور 3 ہے جو جدید طریقہ علاج یعنی پیگی لیٹیڈ انٹرفیرون اور ریباوائرن سے (Ribavirin، Pegylated Interferon) اور (Sofosbuvir) سے مثبت نتائج دیتی ہے اور یہ 85 سے 97 فیصد لوگ تین سے چھ ماہ کی مدت میں ہی صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ پاکستان میں بہت کم ایسے لوگ ہیں جن کی جینوٹائپ 2 اور 3 کے علاوہ پائی جاتی ہیں لہٰذا ضروری ہے کہ علاج سے پہلے جینوٹائپ ضرور کروائیں تا کہ علاج کی مدت کا تعین کیا جا سکے۔

ضروری ہدایات (Information)

پیگی لیٹیڈ انٹرفیرون (Pegylated Interferon) انجکشن ریباوائرن (Ribavirin) اور (Sofosbuvir) کا استعمال اُن جوڑوں میں نہیں دینا چاہئے جن کی بیوی حاملہ ہو یا حاملہ ہونے کی خواہش رکھتی ہو یا علاج کے خاتمے کے چھ مہینے کے بعد بھی ارادہ رکھتی ہوں۔ پیگی لیٹیڈ انٹرفیرون (Pegylated Interferon) انجکشن، ریباوائرن (Ribavirin) اور (Sofosbuvir) کا ایک ساتھ علاج اُس وقت تک نہ شروع کیا جائے جب تک کہ زچگی کے ٹیسٹ کا نتیجہ نفی (Negative) میں نہ آجائے۔ زچگی کے دوران ریباوائرن (Ribavirin) اور (Sofosbuvir) کا استعمال پیدا ہونے والے بچے کے لئے بہت زیادہ نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔

احتیاط

- انجکشن کے لئے استعمال ہونے والی سرنج دوبارہ استعمال نہیں کرنا چاہیئے اور فوری اسے ضائع کر دینا چاہیئے۔
- دو گھنٹے بعد انجکشن لگائی جانے والی سطح کو بغور دیکھئے۔
- اگر سرخی ہو۔
- اگر سوجن ہو۔
- اگر دبانے پر تکلیف محسوس ہو۔
- بخار کی علامات کی صورت ظاہر ہو تو پیراسیٹامول ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق استعمال کریں۔
- اوپر دی گئی علامات ظاہر ہونے پر اپنے مستند ڈاکٹر سے رجوع کریں۔
- تمام ادویات بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔

اس علاج میں Ribavirin کی اہمیت

جدید طریقہ علاج میں ریباوائرن (R i b a v i r i n)، پیگی لیٹیڈ انٹرفیرون (Pegylated-Interferon) اور (Sofosbuvir) کے مشترکہ طریقہ علاج کو ہی ترجیح دی جاتی ہے۔ جس کے نتیجے میں 85 فیصد-97 فیصد مریض صحت یاب ہو جاتے ہیں اور اگر اس طریقہ علاج میں Ribavirin کو شامل نہ کیا جائے تو نتائج میں 20 فیصد تک کی کمی کا امکان ہوتا ہے۔

اگر مریضوں کو (Sofosbuvir) گولیاں اور ریباوائرن (Ribavirin) کے کیپسول تجویز کیے گئے ہوں تو اس کے طریقہ علاج کو چھ ماہ تک دینا ضروری ہے۔ ان دو دوائیوں کے استعمال سے 85 فیصد-97 فیصد تک لوگ مکمل طور پر صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ جدید تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ وہ مریض جو پیگی لیٹیڈ انٹرفیرون (Pegylated-Interferon) اور ریباوائرن (Ribavirin) کے استعمال کے ساتھ (Sofosbuvir) بھی لیتے ہیں۔ اُن مریضوں کو تین ماہ میں مثبت نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ جو کہ 85 فیصد-97 فیصد تک بھی ہوتے ہیں۔ اور اس جدید طریقہ علاج سے کسی قسم کے مضر اثرات انسانی جسم پر اثر انداز نہیں ہوتے اور یہ طریقہ علاج آسان بھی ہے اور کئی مریضوں کی زندگیوں کو بچانے کا ذریعہ بھی ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ مریض کو جلد تشخیص کروا کے علاج کروانا چاہیئے۔

صحت مند زندگی کا حصول ہی آنے والے وقت کی ضرورت ہے۔

کولڈ چین ادویات (Pegylated Interferon) اور ان کی حفاظت

جان بچانے والی ادویات میں زیادہ تر ادویات ایسی ہیں جن پر درجہ حرارت کی کمی بیشی اثر انداز ہو سکتی ہے ان ادویات کو مؤثر رکھنے کیلئے ایک خاص درجہ حرارت درکار ہے ان ادویات کو کولڈ چین ادویات کہتے ہیں۔

کولڈ چین ادویات کو ان کے صحیح درجہ حرارت پر محفوظ رکھنے کیلئے ضروری معلومات

کولڈ چین ادویات وہ ادویات ہیں جن کا درجہ حرارت ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے پر 2-8°C کے درمیان رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ مقررہ درجہ حرارت کولڈ چین ادویات کی افادیت اور تاثیر کو برقرار رکھنے کیلئے انتہائی ضروری ہے۔ اور یہ ہدایات ایسی ادویات کے ڈبے پر بھی درج ہوتی ہیں۔ لہٰذا اس بات کا اطمینان کر لیں کہ دوا کو لیتے وقت اور محفوظ کرتے وقت دوا کو اسی درجہ حرارت میں رکھا جائے تاکہ دوا کے مثبت نتائج حاصل کیے جائیں۔

کولڈ چین درجہ حرارت بیلنس رکھنا کیوں ضروری ہے

- کولڈ چین ادویات غیر مناسب درجہ حرارت پر رکھنے سے دوا کی تاثیر زائل ہو جائے گی اور دوا بے اثر ہو جائے گی۔
- درجہ حرارت کی کمی بیشی سے متاثرہ دوا کے استعمال سے مریض کا علاج غیر مؤثر ہوگا۔
- جس کے سبب دیگر صورتوں میں مریض کی جان کو بھی نقصان ہونے کا خدشہ ہے۔
- اگر دوا کا درجہ حرارت 2°C سے کم ہو تو اس سے دوا جم سکتی ہے اور اس کی تاثیر کو متاثر کر سکتی ہے۔
- اس کے علاوہ دوا کے جم جانے کی صورت میں وائل/انجکشن میں دراڑ بھی آسکتی ہے جو آلودگی کا باعث بن سکتی ہے جس کی وجہ سے دوا غیر مؤثر ہو کر اپنی افادیت کھو سکتی ہے یا اس سے مریض کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔
- دوا کا درجہ حرارت 8°C سے بڑھ جائے تو اس سے بھی دوا کی افادیت ختم ہو جائے گی۔ گھریلوں استعمال کے فریج کا تھرمواسٹیٹ اس طرح فکس کریں کہ درجہ حرارت 2°C سے 8°C برقرار رہے تاکہ دو کی افادیت بھی قائم رہے۔

کولڈ چین ادویات کی خریداری چند ضروری ہدایت

- دوا خریدنے سے پہلے اس بات کا اطمینان کر لیں کہ دوا ریفریجریٹر سے ہی نکال کر دی گئی ہو۔
- کولڈ چین ادویات خریدتے وقت کیمسٹ/فارمیسی/ہوم ڈیلیوری سروس والوں سے اس بات کی تسلی کر لیں کہ بجلی فیل ہونے کی صورت میں بجلی کا متبادل انتظام 24 گھنٹے موجود ہو۔
- کولڈ چین ادویات ایسے کیمسٹ/فارمیسی سے خریدیں جو یہ ادویات کمپنی فارما سے براہ راست خریدتے ہوں۔
- دوا خریدتے وقت اس بات کو مدنظر رکھیں کہ دوا مناسب طریقے سے پیک کی گئی ہو۔ یعنی دوا کو پیک کرتے وقت آئس پیک کا استعمال کیا گیا ہو اور پھر دوا کو تھرموپول باکس، کولر، فلاسک یا کارٹن میں رکھا گیا ہو۔
- دوا خریدتے وقت کیمسٹ سے دوا کا بل/انوائس جس میں دوا کا (Batch) نمبر اور (Expiry Date) درج ہوں ضرور طلب کر لیں۔
- دوا کی سیل (Seal) نہ ہونے کی صورت میں دوا ہرگز نہ خریدیں۔

کولڈ چین ادویات کو محفوظ رکھنے کیلئے ضروری معلومات

- دوا کو گھر پر محفوظ طریقے سے رکھنے کیلئے ریفریجریٹر کا استعمال کریں۔
- اگر زیادہ عرصہ کیلئے دوا ریفریجریٹر میں رکھنا ہو تو مناسب ہوگا کہ ریفریجریٹر میں درجہ حرارت ناپنے کیلئے تھرمامیٹر کا استعمال کریں۔

- دوا ہرگز فریزر میں نہ رکھیں کیونکہ اس سے دوا جم کر ناقابلِ استعمال ہو جائیگی۔
- دوا کو ریفریجریٹر کے دروازے والے خانے میں بھی نہ رکھیں کیونکہ ریفریجریٹر کے کھلنے کے دوران اس جگہ کا درجہ حرارت فوری متاثر ہوتا ہے۔
- دوا اور ریفریجریٹر کی اندرونی دیوار کے درمیان مناسب فاصلہ رکھیں ورنہ دوا جم سکتی ہے۔
- آدھے گھنٹے تک بجلی کی عدم دستیابی کی صورت میں ریفریجریٹر کا دروازہ ہرگز نہ کھولیں۔

دوا کو محفوظ رکھنے کیلئے ضروری معلومات

جن مریضوں میں پیگی لیٹڈ انٹرفیرون (Pegylated Interferon) کو تجویز کیا جاتا ہے ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس دوا کو 8-2 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان رکھیں۔ لیکن سوفوسبیور (Sofosbuvir) اور ریباوائرن (Ribavirin) کیلئے یہ ضروری نہیں کہ انہیں فریج میں رکھا جائے بلکہ اسے 25-15 ڈگری سینٹی گریڈ پر محفوظ رکھا جاسکتا ہے۔
دوا کو نمی اور دھوپ سے بچائیں اور دوا کو خشک جگہ پر محفوظ کریں۔

بجلی کی لوڈشیڈنگ کی صورت میں دوا کا درجہ حرارت برقرار رکھنے کیلئے

مندرجہ ذیل بنیادی باتوں پر عمل کریں۔

- برف کے ٹکڑوں کو پولی تھین میں لپیٹ کر رکھیں۔
- دوا کو الگ پولی تھین میں اچھی طرح پیک کریں۔
- پولی تھین میں لپٹی (Pegylated Interferon) دوا کو ایک چار پلائی کارٹن کے ٹکڑے میں لپیٹ لیں۔
- کارٹن میں لپٹی دوا اور پیک کی گئی برف کو فلاسک، کولر یا کارٹن میں جوڑ کر رکھ دیں۔

یہ طریقہ کار دو گھنٹے تک کیلئے مناسب ہے۔ لوڈشیڈنگ کا دورانیہ دو گھنٹے سے زیادہ ہونے کی صورت میں کارٹن استعمال نہ کریں اور برف یا آئس پیک کو ہر چھ گھنٹے کے بعد تبدیل کر دیں۔

یونی پیگ انجکشن کی ترسیل کا طریقہ کار

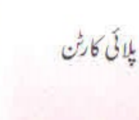

- یونی پیگ انجکشن کو باحفاظت رکھنے کیلئے سٹیروفام کا باکس اور برف کی سیل بند کٹس کا استعمال کیا جاتا ہے جو اندرونی درجہ حرارت کو برقرار رکھنے میں مدد کرتے ہیں اور بیرونی درجہ حرارت سے محفوظ رکھتے ہیں۔

- پہلے تمام انجکشن کو ایک پولی تھین بیگ میں باحفاظت برف کی سیل بند کٹس کے درمیان رکھا جاتا ہے۔

- مزید ترسیل کو باحفاظت بنانے کیلئے موٹے گتے کی چادر والا ڈبہ استعمال کیا جاتا ہے تاکہ ترسیل کے دوران آنے والے جھٹکوں اور دباؤ سے دوا کو محفوظ رکھا جاسکے۔

- گیٹز فارما نے یونی پیگ کی ترسیل کو باحفاظت اور اس کے درجہ حرارت کو برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ اس کی ترسیل میں پاکستان کی تیز ترین کوریئر کی خدمات بھی حاصل کر رکھی ہیں تاکہ دوا کو جلد منزل مقصود تک پہنچایا جائے۔
- ریباوائرن (Ribazole) اور سوفوسبیور (Sofiget) کی ترسیل کے لیے بھی پاکستان کی تیز ترین کوریئر کی خدمات حاصل کی گئی ہیں تاکہ دوا کو جلد از جلد منزل مقصود تک پہنچایا جائے۔
- کارٹن کھلا ہونے یا پھٹا ہونے کی صورت میں دوا کو وصول نہیں کریں اور اس بات کی اطلاع فوری طور پر Getz Pharma کے نمائندے کو دیں تاکہ بروقت اس کا نوٹس لیا جاسکے۔
- ہیپاٹائٹس بی اور سی (Hepatitis B & C) کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے اپنے مستند ڈاکٹر سے رجوع کریں۔
- دوا کو ہمیشہ ڈاکٹر کی ہدایت کردہ نسخے کے مطابق استعمال کریں۔
- ریباوائرن (Ribazole) اور سوفوسبیور (Sofiget) دواؤں کو 15 سے 25 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت پر رکھیں۔
- دھوپ اور نمی سے بچائیں۔
- بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔
- صرف رجسٹرڈ ڈاکٹر کے نسخے کے عین مطابق استعمال کریں۔
- یاد رکھیں تمام دوائیں ڈاکٹر کی تجویز کردہ اور صحیح وقت پر استعمال کریں تاکہ Hep. C سے مکمل طور پر چھٹکارا پایا جاسکے۔

Sofiget [Sofosbuvir], Unipeg, Ribazole یہ معلومات
بنانے والے ادارے گیٹز فارما نے مریضوں کی رہنمائی اور صحت عامہ کی بہتری کیلئے فراہم کی ہیں